اسلامی بینک کے مشیر کا معاوضہ: پچاس ہزار پاؤنڈ سالانہ

اسلامی بنکاری ماہرین کا ہی کمال ہے

جسٹس تقی عثمانی ۸ بینکوں کے مشیر ہیں

مغربی بینکوں کی اسلامی سرمایہ کاری

نیوز ویک کے OWEN MATHEWS کی رپورٹ

آپ وہ پرہیز گار مسلمان ہیں جن کے پاس سرمایہ کاری کے لیے کچھ ملین پیٹرو ڈالر ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ اپنی رقم کو کسی منافع بخش کام میں لگائیں لیکن قرآن آپ کو منافع پر ادھار دینے سے منع کرتا ہے یا آپ کو غیر اسلامی مالی سرگرمیاں شروع کرنے سے بھی روکتا ہے مثلاً جوا، تمبا کو فروشی یا سور کے گوشت سے بنی چیزوں کی فروخت وغیرہ سے روکتا ہے، تو کیا Abnamro, HSBC, Citi Group آپ کے لیے ایک مکمل اسلامی بینک ثابت ہوسکتا ہے؟ City اور کم از کم دس دیگر بڑے مغربی بینکوں نے اپنے سب سے بڑے مقامی حریف بحرین کے البرکہ کو جس کا سرمایہ نصف بلین ڈالر سے زیادہ ہے، پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دنیا بھر میں شریعت سے ہم آہنگ بینک ڈپازٹ ۲۶۵ بلین ڈالر سے بھی زیادہ ہیں جیسا کہ اسلامی بینکاری اور مالیاتی رسائل وتحقیقی جرائد کا تخمینہ ہے۔

اسلامی بینکوں کے کاروبار پر مغربی بینکوں کا قبضہ:

شارجہ اسلامی بینک کے مطابق اسلامی بنکاری میں سرمایہ کاری گذشتہ سال کے مقابلے میں ۱۷ فیصد سے زیادہ ہے اور گذشتہ دہائی کی نسبت ۱۰ گنا زیادہ ہے سٹی بینک اور Abnamro کے علاوہ دس مغربی بینکوں نے اسلامی بنکاری کے نام پر شروع ہونے والی سرمایہ داری کے بہت بڑے حصے پر قبضہ کرلیا ہے سٹی بینک کے یہاں اسلامی سرمایہ ۶ بلین ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے مسلمانوں کے بنک البرکہ کو دس مغربی بینکوں نے شکست دے دی ہے

اوراب مسلمانوں کا سرمایہ تیزی سے اسلام کے نام پر مغربی بینکوں میں جمع ہورہا ہے۔کیسے یہ ممکن ہوا کہ مغربی بینک اُس مارکیٹ میں چھاگئے جہاں اسلامی تقدس کو کافی اہمیت حاصل تھی؟ایک نسل پہلے اسلامی بینک محض ایک انوسٹ منٹ ہاؤس تھا جو ڈپازٹ پر سوددینے کے بجائے پراپرٹی خرید کر کرایہ پر دے دیتا تھا اور منافع پیدا کیا کرتا تھا۔[اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں میں مغربی ذہنیت،جدیدیت سے مرعوبیت اور سرمایہ دارانہ ذہنیت کا پیدا ہونا ہے جس کا مقصد صرف دولت کا حصول ہے اور زر سے زر کمانا ہے]۔

اسلامی بینکاری:شرعی ماہرین کا کمال:

ہر شرعی ماہر ۵۰ ہزار پاؤنڈ معاوضہ لیتا ہے:

مغربی بینکوں نے اپنے یہاں شریعت کے ماہرین کی با معاوضہ خدمات حاصل کر کے اسلامی ساکھ حاصل کر لی ہے۔لندن میں شریعت پر عمل درآمد کے ماہر دانشور داؤد مجید کا کہنا ہے کہ ان اسلامی ماہرین کا ہی کمال ہے جس کی بنیاد پر ان بینکوں کے مالی منصوبے فروخت ہوتے ہیں۔اس لیے کہ مالیات سے متعلق اسلامی ماہرین کی تعداد مارکیٹ میں بہت کم ہے اور ان میں سے بیشتر ماہرین بیک وقت کئی ایک مالیاتی اداروں سے وابستہ ہیں۔انہیں ہر ایک بینک سے تقریباً سالانہ ۵۰ ہزار پاؤنڈ معاوضہ ملتا ہے۔شیخ محمد تقی عثمانی جو کہ سپریم کورٹ پاکستان شریعت بنچ کے ایک سابق جج ہیں،HSBC, Citi Islamic البرکہ بینک اور ۸ دیگر بینکوں کے بورڈ میں بیٹھتے ہیں اور Dow Jones Islamic Indvas کے شریعت پینل کے چیئرمین ہیں۔

اسلامی بینکوں کی ناقص کارکردگی:

مسلم ممالک میں ان کے اپنے بینکوں پر بے اعتمادی نے لوگوں کو مغربی بینکوں سے رجوع کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ظاہر ہے اس کی وجہ ان کے اپنے بینکوں کی واضح ناکامی ہے۔مثلاً ۲۰۰۱ء میں ترکی کے Ilhas Finance کی ناکامی اور شمالی قبرص کے Bank of Credit & Commerce International کی ناکامی نے کھاتے داروں کے اعتماد کو بری طرح مجروح کیا۔اسلامی دنیا کی سب سے بڑی معیشت کے حامل ملک ترکی میں ڈگمگاتا ہوا اسلامی بینکنگ کا سیکٹر ۶۰۰۰ ۳ ڈالر کے ڈپازٹس ضمانت کے لیے حکومت کو آمادہ کرنے کی کوشش میں ہے۔ملیشیا میں جہاں گیارہ فیصد سے زیادہ کھاتے دار اس وقت شریعت کے مطابق ہیں،مقامی مالیاتی ادارے مثلاً Bank Muamlaat ملٹی نیشنلز کی برابری میں آنے کے لیے سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔ایک اسلامی ماہر اقتصادیات ہمایوں در کا کہنا ہے کہ مقامی اسلامی بینکس میں جدید وسائل کا فقدان ہے اور کھاتے دار کسی بین الاقوامی نام کے ساتھ اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

(بشکریہ:امریکی ہفت روزہ ''نیوز ویک''۔شمارہ۔۱۸ اگست ۲۰۰۵ء)